ضلع ہنزہ کے 70 فیصد علاقے اور 100 سے زائد دیہات سیلاب کی زد میں آنے کا خدشہ

(نمائندہ خصوصی سے 30 اگست 2019ء کو 4 بجے کی رپورٹ)

ہنزہ: ڈپٹی کمشنر کا ضلع کے 70 فیصد علاقے اور 100 سے زائد دیہات کو سیلاب کی زد میں آنے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع کے تمام ندی نالوں کے کنارے آباد دیہات کے مکینوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہنزہ کیپٹن (ر) فرخ ندیم بلوچ نے جمعرات کی شام ایک ہنگامی پریس بریفنگ میں بتایا کہ گلیشیئر جھیلوں کے ممکنہ پھٹنے کے باعث دریائے ہنزہ اور اس کے معاون نالوں میں پانی کی سطح غیر معمولی حد تک بلند ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ریسکیو 1122، محکمہ صحت اور محکمہ آبپاشی کے اہلکاروں پر مشتمل 24 رکنی خصوصی ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو دریا کے کنارے واقع بستیوں میں گھر گھر جا کر آگاہی دے رہی ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعے اعلانات کیے جا رہے ہیں اور مساجد کے ائمہ سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ نماز کے بعد مکینوں کو خطرے سے آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی کو اپنے گھر اور مویشی چھوڑنے پر مجبور نہیں کرنا چاہتے، لیکن انسانی جان کا نقصان کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، اس لیے جو لوگ تعاون نہیں کریں گے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 12 بڑے نالوں پر ریت کی بوریوں کے حفاظتی بند بنائے گئے ہیں اور 3 ہزار بوریاں اضافی طور پر ذخیرہ کی گئی ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے 5 ایمبولینسوں کو ہائی الرٹ پر رکھا ہے اور 2 ہیلی کاپٹروں کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری امداد پہنچائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے پاس وسائل محدود ہیں، اس لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، ہر شخص اپنی ذمہ داری سمجھے تو بڑے نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ہر متاثرہ یونین کونسل میں ایک ایک ریسکیو اہلکار کی ڈیوٹی لگائی ہے جو 24 گھنٹے رابطے میں رہے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ہر متاثرہ یونین کونسل میں ایک ایک ریسکیو اہلکار کی ڈیوٹی لگائی ہے جو 24 گھنٹے رابطے میں رہے گا۔